مطالعہ میں لائی جائے۔ عورتوں، بچوں، طالب علموں، عالموں، خطیبوں، واعظوں اور عام پڑھے لکھے لوگوں کو اس کتاب کے ذریعے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیۂ مبارک، معمولاتِ زندگی، گھریلو حالات، خاندانی کوائف، اخلاق و اعمال اور معاملات و کردار سے باخبر ہونا چاہیے۔

جس طرح یہ موضوع شاندار ہے، اسی طرح ظاہری لحاظ سے بھی کتاب بڑی شاندار ہے۔ کتابت عمدہ، طباعت بہتر، کاغذ اچھا، جلد خوب صورت اور سرورق دیدہ زیب۔

تاریخ فکرِ یونان

مصنف : محمد رفیق چوہان۔

ناشر : علمی کتاب خانہ لاہور

صفحات : ۱۷۶ ، سائز $\frac{۲۲\times۱۸}{۸}$ ، قیمت : ۶/۲۵ روپے

نئی تعلیمی پالیسی کے نفاذ کے بعد اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ علوم و فنون کو اپنی قومی زبان اردو میں منتقل کرنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ کی جائے۔ اردو ایک ترقی پذیر زبان ہے اور اس میں علوم و فنون کی اصطلاحات اور پیرایۂ اظہار کو اپنے اندر سمو لینے کی صلاحیت موجود ہے۔ لہٰذا اسے نہ صرف ابتدائی اور ثانوی سطح پر بلکہ بی۔اے اور ایم۔اے کے درجے پر بھی ذریعۂ تعلیم کے طور پر اپنانا ہمارے قومی مفادات کا اولین تقاضا ہے

تاریخ فکرِ یونان اسی جذبے کے تحت لکھی گئی ہے۔ فلسفۂ یونان کا تنقیدی مطالعہ مختلف جامعات نے بی اے کے نصاب میں شامل ہے لیکن عام قارئین کی طرح طلبا بھی انگریزی زبان میں فلسفۂ یونان کے مطالعہ میں دقت محسوس کرتے ہیں۔ جناب محمد رفیق چوہان نے تاریخ فکرِ یونان لکھ کر یہ مشکل حل کر دی ہے۔ اب طلبا ایک اجنبی زبان کے پیچیدہ اسلوبِ بیان سے نجات حاصل کر کے اپنی قومی اور مادری زبان میں فلسفۂ یونان کا بآسانی مطالعہ اور تجزیہ کر سکیں گے اور اس طرح طلبا میں فلسفے کو بطور انتخابی مضمون اختیار کرنے کی ترغیب پیدا ہوگی۔

غور و فکر کی ابتدا یوں تو آفرینشِ نوعِ انسانی کے ساتھ ہی ہو گئی تھی۔ لیکن اس میں یونانیوں نے جو نکھار پیدا کیا اور جولانیٔ طبع کا ثبوت دیا وہ ان ہی کا حصہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی، جب کہ فکرِ انسانی مختلف ارتقائی مراحل سے گزر چکا ہے۔ فلسفہ و حکمت کے مطالعہ کی ابتدا فکرِ یونان ہی سے کی جاتی ہے۔ فلسفۂ یونان نہ صرف فلسفۂ مغرب کا پیش رو ہے بلکہ حکمائے اسلام نے بھی فلسفۂ یونان کو دقتِ نظر سے پڑھا اور تنقید و تجزیہ کر کے اس میں قابلِ قدر اضافے کیے۔ لہٰذا مغربی فلسفیوں اور حکمائے اسلام کے افکار کا تنقیدی جائزہ لینے اور ان کا تاریخی پس منظر معلوم کرنے کے لیے فکرِ یونان کا دقیق و عمیق مطالعہ از بس ضروری ہے۔

جناب محمد رفیق چوہان نے فلسفۂ یونان کی اس عام افادیت اور علمی اہمیت کو بطورِ خاص مدِ نظر رکھا ہے۔ "تاریخ فکرِ یونان" اردو زبان میں فلسفۂ یونان پر پہلی جامع کتاب ہے جس کی ترتیب و تالیف میں مختلف انگریزی اور اردو تصانیف و تراجم سے استفادہ کیا گیا ہے۔

اندازِ بیان شستہ، رواں اور سلیس ہے اور یونان کی تمام اہم شخصیتوں اور مکاتبِ فکر کے بارے میں بھی ضروری معلومات بہم پہنچا دی گئی ہیں۔ لہٰذا سب کے لیے یہ کتاب مفید ثابت ہو گی۔

کتاب میں بعض جگہ غلطیاں رہ گئی ہیں۔ مثلاً صفحہ ۱۷ پر "تاسخ" لکھا گیا ہے جب کہ صحیح لفظ "تناسخ" ہے۔ اسی طرح صفحہ ۲۸ پر "جدلیاتی طریقۂ استعمال" چھپا ہے جبکہ ترکیب "جدلیاتی طریقِ استدلال" ہے۔ اعلام کا ترجمہ کرتے وقت بہتر ہوتا اگر عربی و فارسی مترادفات کو ہی استعمال کیا جاتا اور ان کی ہلکی پھلکی تعریب کر لی جاتی۔ تھیلز کے بجائے ثالیس کہنا ہماری قومی زبان کی ساخت اور مزاج کے زیادہ قریب ہے۔

علاوہ ازیں آخر میں کتابیات (مآخذ) کا اندراج ہونا چاہیے تھا۔

آؤ مدینہ چلیں

مرتبہ: حافظ نذر احمد۔

ناشر: مسلم اکادمی ۱۸/۲۹ محمد نگر۔ علامہ اقبال روڈ۔ لاہور